نہاری

Nehari (Script)

<u>Duration: 02min 11 sec.</u>

نہاری کی روایت جو ہے وہ زبردست ہے۔ نہاری کے معنی وہ کھانا جو صبح صبح کھایا جاتا ہے۔ میں نہاری روٹی کا کام کرتا ہوں۔ یہ ہمارا کام ۴۰۔۴۵ سال سے چل رہا ہے۔ اور یہ دادا، پردادا کرتے تھے۔ اب میرے والد کر رہے ہیں۔ اس کے بعد میں کروں گا۔ نہاری پانچ بجے چڑھانی پڑتی ہے۔ گوشت ووشت کاٹنا پڑتا ہے۔ پیاز کاٹنی پڑتی ہے، پھر پیاز بھونتے ہیں۔ اس کے بعد گوشت کے ٹکڑے کر کے ڈالتے ہیں۔ اس کے بعد مصالحہ خوب دبا کے بھنائی ہوتی ہے، ہلانا پڑتا ہے اس کے بعد جا کے اس کو پانی سے بھنائی کر کے پانی ڈال دیا۔ اس کے بعد اس میں لعاب ڈالتے ہیں۔ پھر اس کو چار پانچ گھنٹے دم پر پڑی رہے گی۔ پھر دم پہ کھنچتی رہے گی۔ اس کا ذائقہ الگ ہی change ہوتا رہے گا پلٹتا رہے گا۔ اور اس میں جو مصالحے ڈالتے ہیں وہ secret ہیں وہ اپنے ہاتھ سے لانے پڑیں گے۔

اور نہاری کے تو لطیفے بھی مشہور ہیں کہ اگر آدمی سورج نکل جانے کے بعد، دھوپ پھیلنے کے بعد اگر کوئی نہاری کھائے تو اس کو کہتے ہیں بدمزاق ہے یہ۔ اس لیے کہ وہ کھانا اس وقت کا ہے جب ابھی دن نہ نکلا ہو۔ اب دلی والوں کے ساتھ تو مشہور ہے کہ وہ زبان کے ہمیشہ قائل رہے۔ وہ زبان وہ بھی جو بولی جاتی ہے اور زبان وہ جس کا چٹخارہ ان کے یہاں ہوتا ہے۔ لوگوں کی زبان پہ منہ پہ لگ گئی۔ چسکا ہے کوئی اتنا لمبا time نہیں دیتا جتنا لمبا time ہم دیتے ہیں۔

شاہد احمد دہلوی نے ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک بار انہوں نے کچھ لوگوں کو نہاری پر، نہاری کھانے کی دعوت دی۔ اور وہ صبح ظاہر ہے کہ فجر کے وقت، فجر کی اذان ہو جاتی ہے دن نکلنے سے پہلے۔ اس وقت نہاری تیار کرا کے انھوں نے لگوا دی۔ لوگ ان کے یہاں پہنچے آٹھ ،آٹھ بجے کے آس پاس۔ تو انہوں نے لوگوں کے سامنے چائے اور بسکٹ رکھ دیے۔ اب لوگ منتظر کہ صاحب نہاری کہاں ہے۔ انہوں نے کہا صاحب بس کھائیے یہ کھائیے اب تو اس وقت یہی کھانے کا وقت رہ گیا ہے۔ نہاری نہیں کھلائی۔